



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے ایک عورت سے اس شرط پر شادی کی کہ یہ اپنی بہن کا رشتہ اس عورت کے بھائی کو دے گا، اب یہ دونوں شادی شدہ ہیں، ان کے بچے بھی ہیں، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دونوں کا مہر بھی الگ الگ تھا، شادی بھی الگ لگ وقت میں ہوئی تھی، سوال یہ ہے کہ اب کیا کیا جائے، کیا دونوں کے عقد نکاح کی تجدید کی جائے اگر یہ شفا رہے تو اب صورت کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اگر انہوں نے مشروط شادی کی تھی تو یہ شفا رہے، یعنی اگر ان میں سے ایک نے یہ کہا تھا کہ وہ اسے رشتہ دے اور اس کے بالمقابل وہ اپنی بہن کا اسے رشتہ دے دے گا تو وہ یہ شفا رہے، جس سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے لہذا انہیں چاہیے کہ تجدید نکاح کر لیں ہاں البتہ اس صورت میں طلاق کی ضرورت نہیں ہے جبکہ ان میں سے ہر ایک اپنی بیوی میں اور بیوی اس میں رغبت رکھتی ہو، لہذا یہ دوسری عورت کی شرط کے بغیر تجدید نکاح کر لیں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ مرد، عورت کے ولی یا عصبہ میں سے اس کے قریب ترین شخص کو طلب کرے اور اس کی موجودگی میں مہر جدید اور عقد جدید کے ساتھ دو عادل گواہوں کی موجودگی میں از سر نکاح کر لے، دوسری عورت بھی اسی طرح کرے خواہ اس کے لئے کم مہر مقرر کیا جائے اور اس کے لئے محکمہ میں جانے کی بھی ضرورت نہیں یہ از سر نو شادی گھر میں بھی سرانجام دی جاسکتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 268

محدث فتویٰ